اسلامیات

اسلام کیا ہے؟ اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان کریں

1- تعارف
2- اسلام کی نمایاں خصوصیات
3 عقیدہ توحید
(i) عقیدہ توحید کے انسانی زندگی / انفرادی زندگی پر اثرات
(ii) عقیدہ توحید کے اجتماعی زندگی پر اثرات
4- عقیدہ آخرت
(i) عقیدہ آخرت کی اہمیت
(ii) عقیدہ آخرت کے اثرات
5- نماز
(i) نماز کی اہمیت
(ii) نماز کے فوائد
(iii) انسانی زندگی پر اثرات
6- روزہ
(i) روزہ کی اہمیت
(ii) معاشرتی فوائد
(iii) رضائے الٰہی کا حصول
(7) زکوٰۃ
(i) زکوٰۃ کی اہمیت

(ii) زکوٰۃ کے معاشرتی فوائد

(iii) زکوٰۃ کے عمومی فوائد

(iv) زکوٰۃ کے معاشی فوائد

(v) نظامِ زکوٰۃ کی بہتری

8- حج

(i) اہمیت

(ii) حج کے فوائد

(iii) اتحادِ عالمِ اسلام

Day: M T W T F S S Date: ____________

1- تعارف:

اسلام وہ دین ہے جو انسان کو اجتماعی اور انفرادی زندگی میں مکمل نظریہ حیات فراہم کرتا ہے۔ اس میں زمانے کے تمام مسائل کا حل موجود ہے۔ جس کا حل عقل انسانی سے ممکن نہیں۔

القرآن:-

"بے شک اللہ کے نزدیک اصل دین تو دین اسلام ہے"

2- اسلام کی نمایاں خصوصیات

اسلام ایک مکمل و منضبط حیات ہے ایسا ضابطہ حیات جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے دیا گیا ہے

القرآن:-

"آج ہم نے تمہارے لیے دین مکمل کر دیا تم پر اپنی نعمتیں پوری کر دی اور تمہارے لیے اسلام (بحیثیت) دین پسند کیا (الترجمہ)

اسلام کی نمایاں خصوصیات

- 1- عقیدہ توحید
- 2- عقیدہ رسالت
- 3- عقیدہ آخرت

Day: M T W T F S S

Date: ____

- الہامی کتابوں پر یقین -4
- فرشتوں پر یقین -5
- نماز -6
- روزہ -7
- زکوٰۃ -8
- حج -9
- شہادت -10

عقیدہ توحید

1 عقیدہ توحید :-

عقیدہ توحید انسانیت پر اسلام کا سب سے بڑا احسان ہے جس طرح تمام عقیدے اسلام کی جان ہے اس طرح عقیدہ توحید عقائد کی جان ہیں اس سے مراد خدا کو ایک ماننا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں وہ ازلی ہے ابدی ہے۔ رازق ہے خالق ہے۔ اس کا کوئی معبود نہیں۔

انبیاء کرام کے بعد عقیدہ توحید کی تبلیغ علمائے کرام
کی ذمہ داری ہے اور امت مسلمہ کے ہر فرد کا
چیلنج ہے کہ اس عہد پر آ عملی اور علمی طور کریں

۱۔ عقیدہ توحید سے انسانی زندگی پر اثرات

عقیدہ توحید انسان کی انفرادی اور اجتماعی
زندگی پر اثرات مرتب کرتی ہے رسول
نے عقیدہ توحید کو اس طرح پیش کیا
کہ اس میں کسی قسم کے شک ، شرک و
تمثیل کی گنجائش نہ ہو گی

القرآن :-

" اس کی مثل کوئی چیز نہیں "

رسول کی تعلیمات کے یہ اثرات مرتب
ہوئے کہ وہ لوگ جو خدا کا نام تک لینے سے
غافل تھے ۔ اس کی یاد میں سرشار رہنے لگے
اس کے لیے اپنا سب کچھ قربان کرنے پر تیار
تھے ۔ اٹھتے بیٹھتے ہر وقت اللہ کی یاد میں
غافل رہتے

ترجمہ :-

" مومن سب سے زیادہ اللہ سے محبت کرتے
ہیں "

اس کی یاد میں انہوں نے جنگل جا کر کے
راہبانہ زندگی نہیں گزاری اور نہ ہی اس
پر دلانہ ہوش لینی کو تقدس کا نام بلکہ تمام

Day: M T W T F S S   Date:

فرائض کو حکم الٰہی سمجھ کر ادا کیا اور اس دنیا کے ہنگاموں میں دل کا رشتہ دلدار ازل سے قائم رکھا ۔

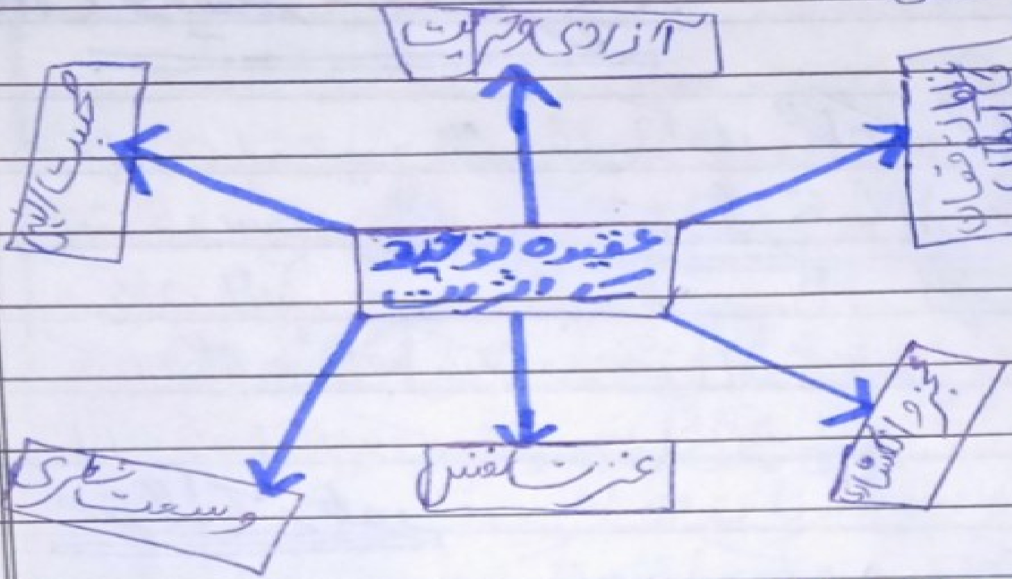

1- آزادی وحریت :-

عقیدہ توحید انسان کو آزادی وحریت کا جذبہ دیتا ہے۔ جس سے وہ اشرف المخلوقات کے عہدے پر فائز ہوتا ہے۔ عقیدہ توحید کو جانے بغیر انسان کی ذلت کا یہ عالم ہوتا ہے کہ وہ کائنات کی حقیر چیزوں سے ڈرتا ہے جو اس کی اطاعت اور فرمانبرداری کے لیے بنائی گئی ہیں۔ اور وہ خود ان کی اطاعت اور فرمانبرداری شروع کر دیتا ہے

(ii) محبت الٰہی :-

عقیدہ توحید سے انسان میں محبت خلق کا جذبہ تو پیدا ہوتا ہی ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی اس میں محبت الٰہی کا جذبہ بھی پیدا

القرآن:-

"وہ لوگ جن کو تجارت اور خرید و فروخت اللہ کی یاد سے غافل نہیں کرتی"

(iii) وسعت نظری:-

عقیدہ توحید انسان کی نگاہ کو کائنات جتنا وسیع کرتا ہے۔ انسان کائنات کو نگاہ الٰہی سے دیکھتا ہے نا کہ اپنے نفس کی نگاہ۔ اس کی دوستی اور دشمنی صرف اللہ کی ذات کے لیے ہوتی ہے

مثال کے طور

عقیدہ توحید پر یقین رکھنے والا کبھی تنگ نظر نہیں ہوتا۔

(iv) عزت نفس:-

عقیدہ توحید سے انسان میں عزت نفس کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ اس سے پہلے وہ ہر حقیر چیز سے ڈرتا ہے۔ عقیدہ توحید پر ایمان لانے کے بعد اسے پتہ چلتا ہے کہ تمام کائنات انسان کے لیے بنائی گئی ہے

(v) عجز و انکساری:-

اس سے انسان میں عاجزی اور انکساری کا جذبہ پیدا ہوتا ہے عقیدہ توحید پر یقین رکھنے والا کبھی بھی متکبر اور غرور نہیں کرتا

اسے پتا ہے کہ کائنات کا ذرہ ذرہ اللہ کا محتاج ہے اس کی حکومت سے نکلنا اس کے بس میں نہیں ہے۔ ایمان رکھنے والے میں خودی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ جس میں علم بھی محکم ہے اور عشق بھی۔ مطلب یہ روحانی اور عقلی دونوں خوبیوں کی جامع ہے

(۷) غلط توقعات کا ابطال:

فطرت میں شامل ہے۔ انسانی فطرت میں عبادت کرنا شامل ہے جب وہ توحید پر یقین نہیں کرتا تو وہ اپنی ذات کی طرف متوجہ ہو جاتا ہے۔ اور نفس کی پوجا کرنے لگتا ہے عقیدہ توحید پر یقین رکھنے سے انسان بہت سی غلط چیزوں سے بچ جاتا ہے

القرآن:

"کیا آپ نے اس شخص کو نہیں دیکھا جس نے اپنی خواہشات کو معبود بنا لیا"

عقیدہ توحید کے اجتماعی زندگی پر اثرات:

عقیدہ توحید اجتماعی زندگی پر گہرا اثر ڈالتا ہے۔ انسانی معاشرت کی بنیادی عقیدہ توحید وحدت، آدمیت، عدل اور انصاف اور مساوات پر ہیں

لیکن سائنس نے جتنی تیزی سے ترقی کی ہے
عقلی/شعور نے نہیں کی۔ اور معاشرے کو
قومیت اور وطن پرستی جیسی بانٹ دیا ہے

خلاصہ:-

آج کے معاشرے میں لوگ رنگ و نسل میں بٹے ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ ان کے خدا مختلف ہیں۔ کوئی ایسی مشترکہ چیز نہیں جو ان کو جوڑ سکے۔ مشترک رشتہ صرف ایک ہو سکتا ہے۔ خدا کو ایک ماننے ان کے بتائے ہوئے قوانین کو ماننے۔ اور انہیں آدم کے گھرانے کا فرد مشترک سمجھے

اس کے علاوہ باقی تمام اساسیں نہ صرف کمزور ہیں۔ بلکہ مسائل میں مزید اضافہ کرتی ہیں

ع شب گریزاں ہوگی آخر جلوۂ خورشید سے
یہ چمن معمور ہوگا نغمۂ توحید سے

2- عقیدہ آخرت:-

تعارف:-

انسانی عقل کے مطابق انسان اپنی عمل کی زندگی کا بدلہ چاہتا ہے جس سے اسے پتا چلتا ہے کہ ان کی نیت ہے اور کیا

بلکہ سائنس نے جتنی تیزی سے ترقی کی ہے
عقلی/شعور نے نہیں کی۔ اور معاشرے کو
قوم پرستی اور وطن پرستی میں بانٹ دیا ہے

خلاصہ :-

آج کے معاشرے میں لوگ رنگ و نسل میں
بٹے ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ ان کے
خدا مختلف ہیں۔ کوئی ایسی مشترکہ چیز نہیں
جو ان کو جوڑ سکے۔ مشترکہ رشتہ صرف ایک
ہو سکتا ہے۔ خدا کو ایک ماننے ان کے
بنائے ہوئے قوانین کو ماننے۔ اور اپنے آپ
آدم کے گھرانے کا فرد مشترک سمجھے۔

اس کے علاوہ باقی تمام اساسیں نہ صرف
کمزور ہیں۔ بلکہ مسائل میں مزید اضافہ کرتی
ہیں

شعر شب گریزاں ہوگی آخر جلوۂ خورشید سے
یہ چمن معمور ہوگا نغمۂ توحید سے

2- عقیدہ آخرت :-

تعارف :-
انسانی عقل کے مطابق انسان
اپنی زندگی گزارنے کا فیصلہ اپنی حس سے
اسے پتا چلتا ہے۔ کہ کیا بہتر ہے اور کیا برا

Day: M T W T F S S

Date:

غلط اس لیے ہے کہ آخرت والا دن مؤخر کر دیا گیا ہے۔ اس دن پر تمام انسانوں سے اس کے اعمال کا حساب سزا و جزا دی جائے گی۔

روزمرہ زندگی میں ہم ہر روز کئی انسانوں کو دنیا سے کوچ کرتے دیکھتے ہیں۔ اسی طرح اس دنیا میں کئی لوگ آئے اور کوچ کر گئے۔ اس بات کو سائنس بھی تسلیم کرتی ہے (Big Crush) کے مطابق اپنا نظام ختم کر دے گی اور تمام کائنات تباہ ہو جائے گی

عقیدہ آخرت کے اثرات

1- تجسس کا فروغ
2- شجاعت کا فروغ
3- فرائض کی ادائیگی کو ترجیح
4- نعمتوں کا درست استعمال
5- صبر و تحمل کا فروغ
6- خدا کی راہ میں مال خرچ کرنا
7- صبر و تحمل کرنا
8- بامقصد زندگی - کامیاب آخرت

(i) **خیر کا فروغ:**

عقیدہ آخرت سے خیر کا فروغ ہوتا ہے
انسان میں بھلائی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے کیونکہ
اسے یقین ہوتا ہے جزا کے دن اسے اس
کا بدلہ ملے گا۔ تو وہ انسانوں کی بھلائی میں
بڑھ چڑھ کر حصہ لیتا ہے

(ii) **شجاعت کا فروغ:**

عقیدہ آخرت سے انسان میں شجاعت
کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ اس کے دل سے تمام
خوف نکل جاتے ہیں۔ خوف خدا دل میں
جگہ لیتا ہے تو تمام خدا کے خوف دل سے
نکل جاتے ہیں۔

ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے
ہزار سجدوں سے دیتا ہے آدمی کو نجات

(iii) **نعمتوں کا صحیح استعمال:**

انسان نعمتوں کا درست استعمال کرتا ہے
اس کے لیے اپنی مال و اولاد سے بڑھ کر رضا الٰہی کا
جذبہ ہوتا ہے

(iv) **صبر و تحمل کا فروغ:**

انسان میں صبر و تحمل کا جذبہ پیدا ہوتا ہے
اور وہ مشکلات پر صبر کرتا ہے۔ اور ناخوشی
ان کو برداشت کر لیتا ہے۔

ترجمہ:

"اور جب ان پر مشکل آتی ہے تو وہ کہتے
ہیں ہم اللہ کے ہیں اور ہمیں اسی کی
طرف لوٹنا ہے"

(v) فرائض کی ادائیگی۔

انسان اپنے فرائض میں توازن رکھتا ہے
جس سے اس کے رشتوں میں عدم توازن
اور جھگڑا پیدا نہیں ہوتا ہے۔

القرآن

"تم میں سے ہر ایک راعی ہے اور اس سے
اس کی رعیت کا سوال کیا جائے گا"

(vi) اللہ کی راہ میں مال خرچ۔

انسان میں خدا کی راہ میں مال خرچ کرنے کا
جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ اسے یقین ہوتا ہے اس
کو اس کا دوگنا اجر ملے گا۔

(vii) بامقصد زندگی / کامیاب آخرت

عقیدہ آخرت پر یقین رکھنے والا انسان
آپ کو گناہوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ اسے

کا عام ہوتا ہے. قیامت کے دن برے اعمال
کی سزا دی جائے گی. اس طرح وہ با مقصد
زندگی گزارتا ہے

عقیدہ آخرت کے اجتماعی زندگی پر اثرات :-

(i) اخوت و بھائی چارہ

اس سے انسان میں دوسروں کی بھلائی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے

(ii) عدل و انصاف.

عقیدہ آخرت پر یقین رکھنے سے انسان دوسروں کے ساتھ زیادتی کرنے سے گریز کرتا ہے اور عدل و انصاف سے کام لیتا ہے

(iii) عفو و درگزر

انسان اس بات پر یقین رکھتا ہے کہ قیامت کے دن اپنے اعمال کے لیے جزا و سزا دی جائے گی اس لیے وہ دوسروں کی غلطی کو معاف کر دیتا ہے

(iv) خدمت خلق

انسان خدا کے ڈر سے تمام برے کام چھوڑ دیتا ہے. اور بھلائی کو فروغ دیتا ہے

(v) ایفائے عہد.

قیامت کے دن سزا و جزا کے خوف سے انسان اپنے عہد مکمل کرتا ہے.

Date: ________

(vi) مثالی معاشرے

معاشرے سے برائیوں کو ختم کر کے
مثالی معاشرہ قائم کرتا ہے

(vii) عقیدہ آخرت

عقیدہ آخرت سے اللہ تعالیٰ کی رضا تکمیل
تک پہنچتی ہے

(viii) باہمی امداد کا فروغ

چونکہ انسان اللہ کا محتاج ہے اس لیے
اس میں دوسروں کی مدد کا جذبہ پیدا ہوتا
ہے

3- نماز کے اثرات

نماز اسلام کا بنیادی جز ہے۔ جب انسان
دن میں پانچ بار نماز ادا کرتا ہے تو وہ قرب خدا حاصل کر
لیتا ہے جس سے وہ بہت سی برائی سے بچ جاتا ہے

(i) قرب الہی

نماز قرب الہی کا ذریعہ ہے انسان اس

دنیا کی خواہشات میں غافل ہو کر خدا کو بھول جاتا ہے

القرآن

"جو انسان یاد الٰہی غافل ہوتا ہے ہم اس پر ایک شیطان مسلط کر دیتے ہیں جو اس کا ساتھی ہوتا ہے"

(ii) بہترین واعظ

نماز بہترین واعظ کی طرح آگاہ کرتی ہے انسان اپنی دنیاوی خواہشات میں گم ہو کر جزو سزا کو بھول جاتا ہے۔

(iii) مشکل کشا

نماز مشکل کشا ہے یہودی جب عہد از سر نو استوار کرنا گیا تو خدا نے ان کو اٹھانے کے لیے نماز سے مدد لینے کا حکم دیا گیا۔ اور یہی معاملہ اہل ایمان کے ساتھ۔

القرآن

"نماز قائم کرو اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھو"

(ii) ترجمہ:-

"اے ایمان والوں نماز قائم کرو۔ اور صبر سے کام لو بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہیں"

(iv) دعوت حق

نماز دعوت حق کا بیان کرواتی ہے۔ جیسے کہ لوگ وہ ہے جو قرآن پر یقین رکھتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں۔ مشکل آنے پر صبر سے کام لیتے اور خدا سے مدد طلب کرتے ہیں۔ انسان کو سیدھا راستہ دکھاتی اور برائی کے کاموں سے روکنے پر

Day: M T W T F S S

Date: ____

(v) استقامت کا ذریعہ

نماز استقامت کا ذریعہ ہے۔ انسان جانتا ہے
کہ استقامت کے اس سفر میں مدد صرف خدا سے
حاصل ہو سکتی ہے۔

ترجمہ:

"بارگاہ الہی میں سربسجود رہو اور اس طرح میرے
قریب ہو جاؤ"

جب رسول ﷺ کو لوگوں کو نماز کی طرف لانے کا حکم
دیا گیا تو انہیں قیام اللیل (تہجد) کی نماز کا کہا گیا
کہ وقت دماغ و دل کے فراغ کا وقت ہوتا ہے اور
زبان سے نکلنے والی عبادت دل تک جاتی ہے

القرآن:

"اے چادر لپیٹنے والے محبوب رات کو قیام فرمایا
کریں مگر تھوڑی (یعنی) آدھی رات یا اس سے
کچھ کم کر دیں۔ یا اس سے کچھ زیادہ کر دیں اور
قرآن پڑھیں۔ خوب ٹھہر ٹھہر کر"

(vi) گناہوں سے حفاظت

نماز گناہوں سے روکتی ہے جب انسان اللہ کے
سامنے حاضر ہوتا ہے۔ تو اپنے گناہوں کی معافی
طلب کرتا ہے۔ اور آئندہ اس سے باز رہنے کا عہد کرتا ہے
تو نماز کے وقفے کے درمیان اپنے آپ کو برائی سے بچاتا ہے
کہ نماز کے دوران خدا کے سامنے کس طرح پیش ہو گا اس
طرح وہ بہت سی برائیوں سے محفوظ ہو جاتا ہے

(vii) فطرت کائنات

نماز کائنات کی فطرت ہے۔ انسان ایسی

آنکھوں سے دیکھتا ہے اسلام کا انحصار اللہ کی عبادت
میں مصروف ہے

حقیقی زندگی۔

نماز میں ہی انسان کی حقیقی زندگی ہے تمام انبیاء
کرام نے لوگوں کو نماز قائم کرنے کی دعوت دی

القرآن۔

اے لوگو! اللہ اور اس کے رسول کی دعوت پر لبیک کہو
اور انبیاء کرام تمہیں جس چیز کی طرف بلاتے ہیں اسی
میں زندگی ہے۔

3- روزہ

تزکیہ نفس

روزے کا اہم فائدہ یہ ہے کہ یہ انسان کے نفس کی پاکیزگی
کا باعث ہے۔ جب انسان روزہ رکھتا ہے تو وہ صبر کا مظاہرہ
کرتا ہے اس طرح اس کے نفس کی صفائی ہو جاتی ہے

ترجمہ
فلاح پا گئے وہ جنہوں نے اپنا تزکیہ نفس کر لیا۔

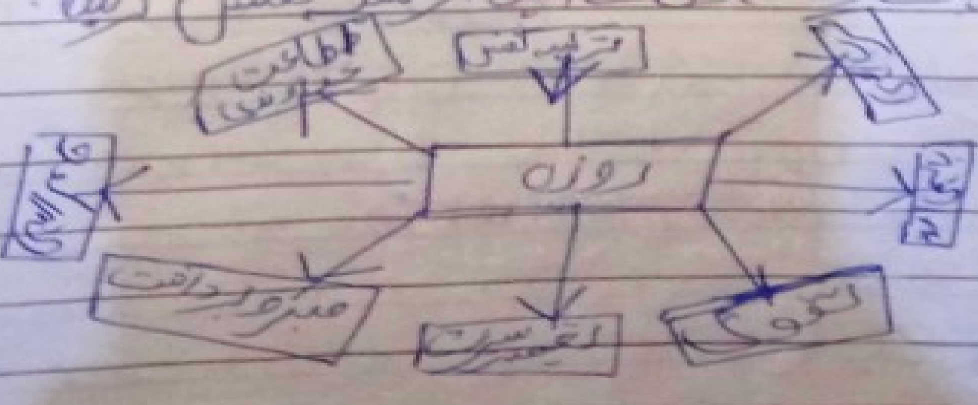

ف) اطاعت خداوندی

روزہ اطاعت خداوندی کے لیے رکھا جاتا ہے

Day: M T W T F S S

Date:

ہے جو سارا دن بھوکا پیاسا رہتا ہے۔ روزہ اللہ کی اطاعت
سکھاتا ہے کہ وہی ہے جو رازق و مالک ہے

ترجمہ:

"اللہ کی اطاعت کرو اور رسول ﷺ کی اطاعت کرو"

(ii) رضائے الٰہی:

حدیثِ قدسی:

روزہ میرے لیے ہے اور اس کا اجر بھی میں خود دوں گا

روزہ اللہ کی رضا کے حصول کے لیے رکھا جاتا ہے تاکہ اس کا قرب حاصل کر کے اجر حاصل کیا جائے

(iii) صبر و برداشت:

روزہ انسان میں برداشت پیدا کرتا ہے جو کہ اس کی ذات کا حصہ بن جاتی ہے۔ اور صبر و برداشت پیدا ہوتا ہے۔ روزہ کا مقصد ہی صبر پیدا کرنا ہے۔

القرآن:

"بے شک صبر کرنے والوں کو پورا کر دیا جائے گا ان کا اجر بغیر کسی حساب و اندازے کے"

(iv) تعمیرِ سیرت:

روزہ تعمیرِ سیرت میں اہم کردار ادا کرتا ہے جو شخص کا اہم مسئلہ غیبت و بدکاری میں ہر طرح تو وہ روزہ رکھ کر ان چیزوں سے محفوظ رہتا ہے اگر وہ ان چیزوں سے باز نہیں آتا ہے

رسول ﷺ کا ارشاد ہے:

اللہ کو تمہارے بھوکے پیاسے رہنے سے

کوئی مطلب نہیں

(vi) تقویٰ:-

روزہ رکھنے سے انسان میں تقویٰ و پرہیزگاری پیدا ہوتی ہے۔ روزہ کا قرآن میں مقصد ہی تقویٰ بیان کیا گیا ہے۔

القرآن:-

اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیے جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تاکہ تم پرہیزگار ہو جاؤ۔

(vii) باہمی امداد.

جب انسان سارا دن بھوکا پیاسا رہتا ہے تو اس میں صبر و برداشت کا جذبہ پیدا ہوتا ہے اس کو دوسروں کی بھوک کا احساس ہوتا ہے تو باہمی امداد کا جذبہ فروغ پکڑتا ہے۔

4- زکوٰۃ.

زکوٰۃ معاشرے کی فلاح و بہبود میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

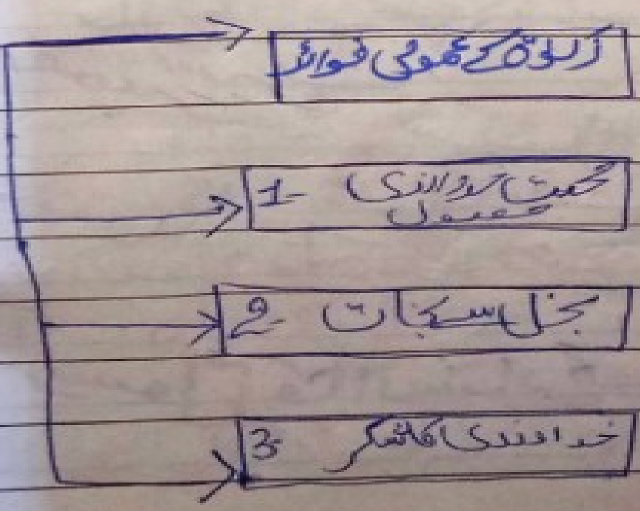

Day: M T W T F S S Date:

1- محبت الٰہی کا حصول:-
جب انسان کلمہ شہادت پڑھتا ہے
تو وہ یہ دعوی کرتا ہے کہ وہ سب سے زیادہ اللہ اور اس
کے رسول سے محبت کرتا ہے۔ اللہ نے انسان کو جہاد
کا حکم دے کر جان جانے کے خوف سے آزمایا اور زکوٰۃ
کا حکم دے کر انہیں مال سے زیادہ اللہ کے حکم اور
محبت سے آزمایا۔

2- بخل سے نجات:-
زکوٰۃ سے انسان سے بخل کی کمی / خاتمہ
ہوتا ہے
ترجمہ:-
"جس نے اپنے آپ کو بخل سے بچا لیا وہ کامیاب
ہو گیا"

3- شکر خداوندی:-
انسان کو اللہ نے بدنی اور مالی دولت دی۔ وہ عبادت
سے بدنی دولت کا شکر ادا کرتا ہے اور زکوٰۃ سے
مالی۔ اس لیے کہ انسان [illegible] ہے کہ اگر وہ
اپنے سامنے ایک مفلس کو دیکھے۔ اور خدا نے جو
اسے دولت دی۔ دوسروں کے سامنے محتاج ہونے
سے بچایا اس کی نعمت کا شکر ادا کرے۔

معاشرتی فوائد:-

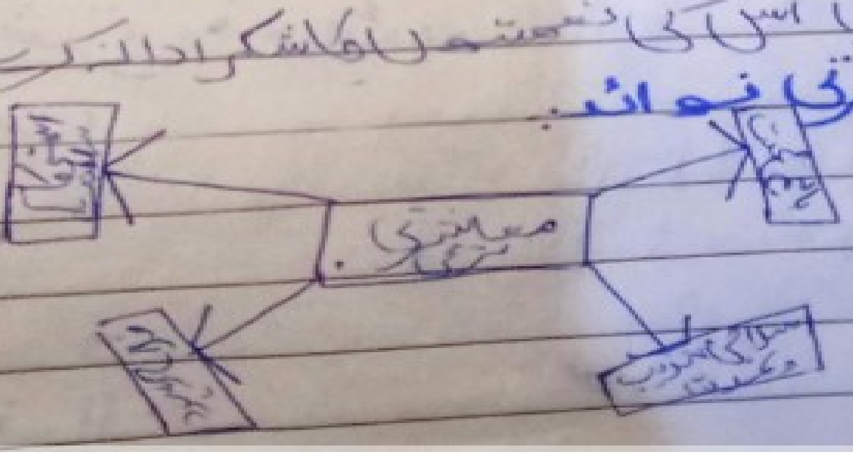

Day: M T W T F S S

Date: ______

(i) فلاح و بہبود

زکوٰۃ سے معاشرے کی فلاح و بہبود کا احساس ہے۔ یہ انسانیت کو غربت و افلاس سے محفوظ رکھتی ہے۔ اور باہمی ہمدردی دیتی ہے

(ii) باہمی محبت

زکوٰۃ باہمی محبت قائم کرتی ہے جب غریب کو ان کا حق خود سے مل جاتا ہے تو وہ باہمی محبت کا جذبہ پیدا کرتا ہے

(iii) معاشرتی ترقی:

زکوٰۃ معاشرے کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہے باہمی یکجہتی قائم کرتی ہے

(iv) استحکام ریاست

ریاست کے استحکام میں اہم کردار ادا کرتی ہے اس وقت سلطنت وسائل کی کمی کا شکار ہے جس کو پورے کرنے کے لیے بھاری ٹیکس لگائے جائے ہیں زکوٰۃ سے ان وسائل کو پورا کیا جا سکتا ہے

(v) اسلامی تہذیب و تمدن

زکوٰۃ معاشرے کی ترقی کا باعث بنتی ہے اور اسلامی تہذیب و تمدن کا نفاذ برقرار رکھتی ہے

معاشرتی فوائد

(i) گردش دولت:

زکوٰۃ سے دولت گردش میں رہتی ہے جس طرح خون جسم میں گردش کرتا ہے ایک جگہ جمع نہیں ہو جاتا اسی طرح دولت معاشرے میں گردش کرتی ہے

التوازن

(v) تاکہ دولت طبقات و دولت مندوں کے ہاتھ میں
ہی بند نہیں رہتا

(i) **معاشرتی ترقی**

معاشرے کی ترقی میں زکوٰۃ کا اہم کردار ہے
مگر افسوس کی بات ہے کہ امیر مزید امیر اور غریب
مزید غریب ہوتا جا رہا ہے۔ یہ دولت کی غیر منصفانہ
تقسیم کا نتیجہ ہے

(ii) **غربت کا خاتمہ**

دولت امیروں سے غریبوں کے پاس آتی ہے
تو وہ بھی زندگی کی دوڑ میں شامل ہو جاتے ہیں جس
سے غربت کا خاتمہ ہوتا ہے

(iii) **گداگری / مفلسی کا خاتمہ**

جب لوگوں کو ان کا حق بغیر مانگے مل جائے گا
تو ان کو دوسروں کے سامنے ہاتھ نہیں پھیلانے پڑیں
گے۔

(iv) **سود کا خاتمہ:**

زکوٰۃ حکومت اور عوام دونوں کی خوشحالی کا سبب
بنتی ہے اس سے سودی نظام کا خاتمہ ہو گا جو
سلطنت کو گھن کی طرح چاٹ رہا ہے

(vi) **معقول معیار زندگی:**

زکوٰۃ کا نظام کسی بھی ملک کے لوگوں اور ریاست کو معقول زندگی
فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے اور معیار زندگی کو
بہتر اور خوشحال بناتا ہے

نظامِ زکوٰۃ کی بہتری کے لیے تجاویز

(i) فیڈرل بورڈ آف زکوٰۃ

Day: M T W T F S S

Date:

(ii) ایمانداری عاملین زکوٰۃ

(ii) سختیِ احتساب

خلاصہ بحث:

زکوٰۃ کو امیروں سے اکٹھا کر کے غریبوں کو دینا ہے۔ آج کے معاشرے کی ابتری کی وجہ بھی یہی ہے کہ سرمایہ دار ناجائز بھاری ٹیکس اور زیادہ پیسہ اکٹھا کرنے کی خواہش ہے۔ زکوٰۃ کے نظام سے آج اس مشکلات سے چھٹکارا پایا جا سکتا ہے۔

5- حج

حج اسلام کا اہم رکن ہے جو ہر مسلمان پر فرض ہے۔ اس کی اہمیت کا اندازہ مندرجہ ذیل فوائد و ثمرات سے بھی ہوتا ہے۔

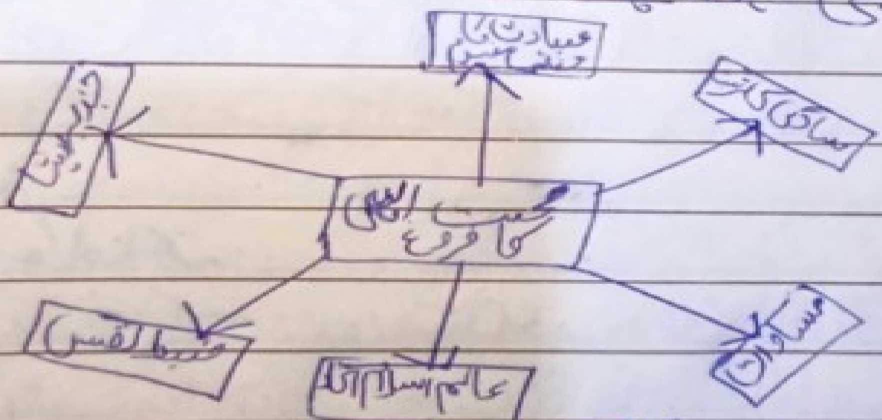

(i) محبت الٰہی کا فروغ:

سفر حج کے دوران انسان کے دل میں محبت الٰہی کا ایسا دیا روشن ہوتا ہے جو اسے تمام علائق سے پاک کر دیتا ہے۔ اور وہ ہر وقت اللہ کے لیے قربان ہونے کو تیار رہتا ہے۔

(ii) عبادت کا حقیقی مفہوم:

محبت الٰہی کو انسان اس وقت تک

نہیں سمجھ سکتا۔ جب تک وہ عبادت کا حقیقی مفہوم
نہ سمجھے۔ نماز، روزہ، حج اور زکوٰۃ ہر ایک وقت
مختلف عبادات ایک کیفیت پیدا کرتی ہے۔ جس سے
انسان کو عبادت کا حقیقی ذوق آجاتا ہے

(iii) ضبط نفس
احرام باندھتے ہی انسان پر کچھ وقت کے لیے حلال
چیزیں حرام ہو جاتی ہیں وہ اس کے علاوہ بھی بچتا ہے
ہوئے اس پر ضبط نفس رکھتا ہے۔

(iv) جذبہ ایثار
انسان میں ایثار کا جذبہ پیدا ہوتا ہے وہ ہر
چیز خدا کی راہ میں قربان کرنے کے لیے تیار رہتا
ہے اس کے دل سے تمام لالچ غرور و تکبر ختم ہو جاتے
ہیں

(v) مساوات
مساوات کا کم کرنے میں حج اہم کردار ادا کرتا
ہے۔ اس وقت دنیا کے ہر کونے سے مختلف لوگ
آئے ہوتے جو کسی بھی فرق امتیازات بات رنگ
نسل کے مساوات کو فروغ دیتے ہیں۔ ایسا عملی
نمونہ دنیا کے کسی کونے میں نہیں ملتا

ترجمہ:
کسی عربی کو کسی عجمی پر اور کسی عجمی کو عربی پر کوئی
فوقیت حاصل نہیں سوائے تقویٰ کے

اتحاد عالم اسلام:
تمام اسلامی ممالک مل کر اسلامی اتحاد کو
فروغ دے سکتے ہیں جیسا کہ حج کے موقع پر لوگ

Day: M T W T F S S Date: ____________

میں اتحاد کا جذبہ ہوتا۔ ایسے ہی اسلامی ریاستوں کو
بھی اتحاد کو فروغ دینا چاہیئے۔

c بندہ و صاحب و محتاج و غنی ایک ہوئے
تیری سرکار میں پہنچے تو سبھی ایک ہوئے